خلافت لائبریری ربوہ
Digitized by Khilafat Library Rabwah

احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

سوموار 31- مئی 1999ء

روزنامہ
الفضل ربوہ

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

CPL 61

213029

سوموار 31- مئی 1999ء - 15 صفر 1420 ہجری - 31 ہجرت 1378 ھش جلد 49-84 نمبر 119

دین مقصود ہونا چاہئے

حضرت انسؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس کا مقصود آخرت ہو اللہ تعالیٰ اس کے دل میں غنا پیدا کر دیتا ہے اور اس کی طبیعت میں بشاشت پیدا کرتا ہے اور دنیا اس کے پاس ذلیل ہو کر آتی ہے اور جس کا مقصود دنیا ہو اللہ اس کی دونوں آنکھوں کے سامنے غربت رکھ دیتا ہے اور اس کی طبیعت میں گھٹن پیدا کرتا ہے اور اسے دنیا اتنی ہی ملتی ہے جتنی مقدر ہو۔

(جامع ترمذی کتاب القیامۃ)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

آج کل زمانہ بہت خراب ہو رہا ہے۔ قسم قسم کا شرک بدعت اور کئی خرابیاں پیدا ہو گئی ہیں۔ بیعت کے وقت جو اقرار کیا جاتا ہے کہ دین کو دنیا پر مقدم رکھوں گا۔ یہ اقرار خدا کے سامنے اقرار ہے۔ اب چاہئے کہ اس پر موت تک خوب قائم رہے ورنہ سمجھو کہ بیعت نہیں کی اور اگر قائم ہو گے تو اللہ تعالیٰ دین و دنیا میں برکت دے گا۔ اپنے اللہ کے منشاء کے مطابق پورا تقویٰ اختیار کرو۔ زمانہ نازک ہے۔ قہر الٰہی نمودار ہو رہا ہے جو اللہ کی مرضی کے موافق اپنے آپ کو بنا لے گا۔ وہ اپنی جان اور اپنی آل و اولاد پر رحم کرے گا۔

دیکھو انسان روٹی کھاتا ہے۔ جب تک سیری کے موافق پوری مقدار نہ کھالے تو اس کی بھوک نہیں جاتی اگر وہ ایک بھورہ روٹی کا کھالیوے تو کیا وہ بھوک سے نجات پائے گا؟ ہرگز نہیں۔ اور اگر وہ ایک قطرہ پانی کا اپنے حلق میں ڈالے تو وہ قطرہ اسے ہرگز نہ بچا سکے گا بلکہ باوجود اس قطرہ کے وہ مرے گا۔ حفظ جان کے واسطے وہ قدر محتاط جس سے زندہ رہ سکتا ہے جب تک نہ کھالے اور نہ پیوے نہیں بچ سکتا۔ یہی حال انسان کی دینداری کا ہے۔ جب تک اس کی دینداری اس حد تک نہ ہو کہ سیری ہو بچ نہیں سکتا۔ دینداری، تقویٰ، خدا کے احکام کی اطاعت کو اس حد تک کرنا چاہئے جیسے روٹی اور پانی کو اس حد تک کھاتے اور پیتے ہیں جس سے بھوک اور پیاس چلی جاتی ہے۔

(ملفوظات جلد سوم صفحہ 67)

تم یاد رکھو کہ اگر اللہ تعالیٰ کے فرمان میں تم اپنے تئیں لگاؤ گے اور اس کے دین کی حمایت میں ساعی ہو جاؤ گے۔ تو خدا تمام رکاوٹوں کو دور کر دے گا اور تم کامیاب ہو جاؤ گے۔ کیا تم نے نہیں دیکھا کہ کسان عمدہ پودوں کی خاطر کھیت میں سے ناکارہ چیزوں کو اکھاڑ کر پھینک دیتا ہے اور کھیت کو خوشنما درختوں اور بار آور پودوں سے آراستہ کرتا اور ان کی حفاظت کرتا اور ہر ایک ضرر اور نقصان سے ان کو بچاتا ہے، مگر وہ درخت اور پودے جو پھل نہ لاویں اور گلنے اور خشک ہونے لگ جاویں، ان کی مالک پروا نہیں کرتا کہ کوئی مویشی آ کر ان کو کھا جاوے یا کوئی لکڑہارا ان کو کاٹ کر تنور میں پھینک دیوے۔ سو ایسا ہی تم بھی یاد رکھو۔ اگر تم اللہ تعالیٰ کے حضور میں صادق ٹھہرو گے، تو کسی کی مخالفت تمہیں تکلیف نہ دے گی۔ پر اگر تم اپنی حالتوں کو درست نہ کرو اور اللہ تعالیٰ سے فرمانبرداری کا ایک سچا عہد نہ باندھو، تو پھر اللہ تعالیٰ کو کسی کی پروا نہیں۔

(ملفوظات جلد اول صفحہ 175)

دفتر مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ کی بالائی منزل کی تقریب افتتاح

ربوہ- 27- مئی 1999ء- آج یہاں شام چھ بجے دفتر مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ کا افتتاح محترم صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب امیر مقامی و ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ نے فرمایا۔ تلاوت و ترجمہ اور نظم کے بعد مکرم فضل الرحمٰن صاحب ناصر نے رپورٹ پیش کی اور بتایا کہ دفتر مجلس مقامی کے افتتاح کی تاریخ بیت المہدی ربوہ کے قریب ایک خستہ حال کچے کمرے سے شروع ہوتی ہے وسائل کی کمی کے باوجود عہدیداران استقلال سے اسی دفتر میں کام کرتے رہے۔ اس کے بعد اس کو پختہ کمرے کی شکل دے دی گئی عرصہ 22 سال یہی کمرہ دفتر مجلس مقامی رہا۔ پھر محترم محمود احمد شاہد صاحب (سابق صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ) مہتمم مقامی ربوہ بنے تو دو کمرے اور ایک برآمدہ بنایا گیا۔ یہ سلسلہ بھی جلد ناکافی ہو گیا۔

موجودہ دفتر کا سنگ بنیاد حضرت مولوی محمد حسین صاحب رفیق حضرت مسیح موعود نے 15 ستمبر 87ء کو رکھا اور 21- فروری 1988ء کو اس کا افتتاح فرمایا۔ نچلی منزل کی تعمیر مکرم سید خالد احمد شاہ صاحب (حال ناظر مال خرچ) اور مکرم شیخ مبارک احمد صاحب (حال ایڈیشنل ناظر مال آمد) کی مشترکہ کوششوں کا ثمرہ ہے۔ چند سالوں کے بعد کام کی وسعت سے یہ دفتر بھی ناکافی ہو گیا تو بالائی منزل تعمیر کرنے کا پروگرام بنایا گیا۔ چنانچہ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ سے فنڈز اکٹھے کرنے کی منظوری حاصل کی گئی اور یکم ستمبر 1998ء کو محترم صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب امیر مقامی و ناظر اعلیٰ نے بالائی منزل کا سنگ بنیاد رکھا۔ قریباً 9 ماہ کے عرصے میں یہ تعمیر مکمل ہو گئی۔ اس میں دو ہال 50 X 27 فٹ اور 29 فٹ X 16 فٹ ہیں۔ اس کے علاوہ ایک کچن، دو باتھ ہیں اور چھت کے گرد دیوار تعمیر کر کے اسے تقریبات کے لئے استعمال کرنا ممکن بنا دیا گیا ہے۔ ہم صدر مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان محترم راجہ منیر احمد خان صاحب کے ممنون ہیں جنہوں نے اس تعمیر میں ہر مرحلے پر رہنمائی کی۔ اس کے علاوہ ناظمین اور

باقی صفحہ 7 پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ
الفضل ربوہ
ایڈیٹر۔ عبدالسمیع خان

پبلشر: آغا سیف اللہ۔ پرنٹر: قاضی منیر احمد
مطبع : ضیاء الاسلام پریس ربوہ
مقام اشاعت : دارالنصر غربی ربوہ

قیمت
2 روپے 50 پیسے

مرتبہ حافظ عبدالحلیم صاحب

اردو کلاس کی باتیں نمبر 52

ریکارڈ شدہ:۔6۔ فروری 1999ء
نشر:۔ 8۔ فروری 1999ء

طوفان نوح

فرمایا:۔ اب ایک قصہ طوفان نوح کا سنو۔ طوفان نوح کتنے بڑے علاقے پر آیا تھا۔ یہ بائبل والے جو قرآن کریم پہ اعتراض کرتے ہیں۔ وہ اگر بائبل میں لکھا ہوا قصہ پڑھ لیں تو حضرت نوح کو چھوڑیں خدا کے بھی قائل نہیں رہتے۔ ایسی باتیں ہیں کہ خدا لکھوا ہی نہیں سکتا۔ جو لوگوں نے قصے سنے ہوئے ہیں وہ بنا بنا کے لکھ دیئے ہیں۔ اب حضرت نوح کے طوفان کا ایک قصہ قرآن کریم میں لکھا ہوا ہے۔ بہت ہی واضح اور صاف کلام ہے اس میں کوئی مبالغہ نہیں ہے جتنے دن طوفان رہا اس کا ذکر ہے۔

پھر وہ کشتی آ کے پہاڑ کے ساتھ لگ گئی۔

لیکن حضرت نوح کا جو قصہ بائبل میں لکھا ہوا ہے وہ ایسا عجیب و غریب ہے چالیس دن پانی برسا ہے اس میں تو کوئی شک نہیں قرآن کریم بھی کہتا ہے "پانی برسا اور زمین نے بھی پانی اگلا"

چالیس دن اگر پانی برسا تو پھر اونچا کتنی دیر ہوتا رہا۔ چالیس دن میں جتنی بھی اونچی جگہیں تھیں پہاڑیاں وہ ڈوب گئیں۔

بائبل میں لکھا ہے 150 دن تک پانی اونچا ہی ہوتا رہا۔ یہاں تک کہ دنیا کے سب پہاڑ ڈوب گئے۔ جب سب پہاڑ ڈوب گئے شمال کے بھی جنوب کے بھی۔ برفانی چوٹیاں بھی ڈوب گئیں۔

اب بتاؤ یہ قصہ پڑھ کے کوئی آدمی ایمان لا سکتا ہے کہ یہ خدا کا کلام ہے۔

فرمایا:۔ اس میں خدا کے کلام کا کچھ حصہ ہے باقی سارا انہوں نے اپنی طرف سے بنا لیا۔ کوئی آدمی ذرا بھی عقل رکھنے والا ہو یہ سوچ بھی نہیں سکتا کہ دنیا کی چوٹی کی پہاڑیاں ساری کی ساری پانی سے ڈھک جائیں۔ اور پھر بھی پانی اونچا ہوتا رہا۔

یہ تو ہو ہی نہیں سکتا۔

فرمایا:۔ یہ لوگ انگلستان میں بھی بچوں کو یہی تعلیم دیتے تھے اب پتہ نہیں دیتے ہیں کہ نہیں مگر پہلے یہی تعلیم دیتے تھے کہ سب کچھ ڈوب گیا تھا انگلستان بھی ڈوب گیا یہاں کی ساری چوٹیاں' اور کوہ ہمالہ بھی ڈوب گیا۔ ساری دنیا غرق ہو گئی۔ چین بھی ڈوب گیا اور جاپان بھی ڈوب گیا۔ سب غرق ہو گئے۔

اور پھر حضرت نوح نے کیا کیا ہے۔ وہ کشتی ارارات کے پہاڑ پر رکی ہے اور ایک سال کے بعد اترے ہیں۔ کبوتری اڑائی ایک طرف وہ واپس ہی نہیں آئی۔ اور لکھا یہ ہوا ہے کہ کشتی کا سائز وہی ہے جو قرآن شریف بیان کرتا ہے بائبل کہتی ہے سب دنیا کے جانور' سانپ' بچھوئ کیڑے مکوڑے' شیر' ہاتھی سارے اس میں ڈال دیئے۔ ایک بھی جانور نہیں چھوڑنا ورنہ دنیا سے اس کی نسل مٹ جائے گی۔ کیڑے مکوڑے بھی اڑنے والے جانور بھی غرضیکہ تمام حشرات الارض سارے کے سارے کشتی میں اکٹھے کرلو اور ساتھ ان کی خوراک بھی۔

فرمایا:۔ اس کے لئے تو پورے انگلستان جتنی کشتی بنالیں تو پھر بھی جگہ تھوڑی ہے۔ تمام دنیا کے جانوروں کے لئے خوراک بھی اکٹھی کرلی۔ اور جب یہ سب کچھ اکٹھا ہو گیا تو اس کے بعد تو ایک سال تک وہ جانور وہی کھاتے رہے ہیں پہلی دفعہ اجازت دی ہے تیرہ مہینے کے بعد کہ اب جاؤ کچھ ڈھونڈو۔

تو یہ بائبل کے قصے ہیں کشتی کے متعلق۔

اب ایک قصہ یہاں کا سن لو جب یہ یہاں بائبل پڑھایا کرتے تھے۔ تو ایک چھوٹا سا بچہ تھا اس پر بڑا ہی رعب طاری ہوا اس نے کہا ہر چیز ڈوب گئی۔ تو پھر بچا کون؟

انہوں نے کہا جو حضرت نوح کے ساتھ کشتی میں سوار تھا وہ بچ گیا۔ اور کوئی نہیں بچا وہ بچہ سکول سے واپس آرہا تھا ایک بہت بڈھا بابا' سفید لمبی داڑھی گھٹنوں تک آتی ہوئی۔ اور جھکا ہوا وہ آرہا تھا۔ اس بچے نے کہا بابا کچھ دیر ٹھہرو۔ اور پوچھا آپ حضرت نوح کی کشتی میں ساتھ سوار تھے اس نے کہا کہ نہیں میں تو نہیں تھا۔ اس نے کہا تو پھر بچ کیسے گئے تھے۔ بائبل میں تو لکھا ہے کہ صرف وہی بچا ہے جو ساتھ تھا۔

بائبل کہتی ہے۔ اور خدا نے نوح سے کہا تمام بشر کا خاتمہ میرے سامنے آپہنچا۔ کیونکہ زمین ظلم سے بھر گئی تو دیکھ میں زمین سمیت ان کو ہلاک کروں گا۔ تو گو پھر کی ایک کشتی اپنے لئے بنا۔ اس کشتی میں کوٹھڑیاں تیار کر۔ اور اس کے اندر اور باہر رال لگانا۔

اور ایسا کرنا کہ کشتی کی لمبائی 300 ہاتھ ہو۔ چوڑائی پچاس ہاتھ اور اونچائی تیس ہاتھ۔ اس کشتی میں ایک روشن دان بناؤ اوپر سے ہاتھ بھر چھوڑ کر اس کو ختم کر دینا۔

اس کشتی کا دروازہ اس کے پہلو میں رکھنا اور اس میں تین درجے بنانا۔ نچلا درجہ' دوسرا درجہ۔ تیسرا درجہ۔

اور دیکھ میں خود زمین پر پانی کا طوفان لانے والا ہوں۔ تا کہ ہر بشر جس میں زندگی کا دم ہے دنیا سے ہلاک کر ڈالوں۔ ایک بھی انسان باقی نہ رہے۔ صرف وہی بچیں جو تیرے ساتھ ہوں۔ پس تیرے ساتھ میں اپنا عہد قائم کروں گا تو کشتی میں جانا۔ تیرے ساتھ تیرے بیٹے تیری بیوی' تیرے بیٹوں کی بیویاں اور جانوروں کی ہر قسم میں سے دو دو اپنے ساتھ کشتی میں لینا۔ وہ نر و مادہ ہوں۔ اور پرندوں کی ہر قسم میں سے اور چرنے والے جانوروں کی ہر قسم میں سے اور رینگنے والے سانپ' بچھو وغیرہ ان کی ہر قسم میں سے دو دو تیرے ساتھ ہوں۔

اور تو ہر طرح کی کھانے کی چیز لے کر اپنے پاس جمع کرلینا۔ کیونکہ یہی تیرے اور ان کے کھانے کو ہوگا۔ اور نوح نے یونہی کیا جیسا خدا نے اسے حکم دیا تھا۔ اور خداوند نے نوح سے

کہا کہ تو اپنے پورے خاندان کے ساتھ کشتی میں آ۔ کیونکہ میں نے تجھ ہی کو اپنے سامنے اس زمانے میں راستباز دیکھا۔ کل پاک جانوروں میں سے سات سات نر اور ان کی مادہ۔ جو پاک نہیں ہیں ان میں سے دو دو نر اور دو دو مادہ اور ہوا کے پرندوں میں سے بھی سات سات نر اور ان کی مادہ۔

حضور ایدہ اللہ نے تبصرہ کرتے ہوئے فرمایا:۔

ہوا میں پرندوں کی کتنی قسمیں ہیں۔ کوئی ان کو پکڑے گا کیسے۔ ساری دنیا میں جتنے پرندے ہیں۔ جو طوفان کے بعد بھی بچے ہیں ان کی جو نسل آگے محفوظ ہے۔ وہ تو ان گنت ہیں۔

کہتے ہیں سات سات پکڑو تا کہ زمین پر ان کی نسل باقی رہے فرمایا اس کا مطلب ہے جتنی زمین میں پرندوں کی نسل ہے۔ وہ حضرت نوح کی کشتی میں سوار تھے۔

کیونکہ سات دن کے بعد میں زمین پر چالیس دن اور چالیس رات پانی برساؤں گا۔

فرمایا:۔ اب یہ ایک اور لطیفہ ہے جس وقت یہ الہام ہوا ہے اس کے سات دن کے بعد بارش شروع ہو جانی تھی۔ اور سات دن کے اندر اندر تمام دنیا کے جانور' پرندے' بچھو' سانپ' کیڑے مکوڑے یہ سارے اکٹھے کر دیئے۔

فرمایا:۔ یہ عجیب و غریب بات ہے سوچو ذرا۔

میں نے ایک ریسرچ گروپ بنایا تھا اس نے ابھی تک پورا کام نہیں کیا۔ میں نے کہا تھا یہ سارے (لوگ) اٹھتے ہیں قرآن کریم کی کومنٹری کرنے کو۔ ان کو قرآن کریم کی الف۔ ب نہیں آتی۔ نہ عربی آتی ہے نہ قرآن کریم کی سمجھ آتی ہے۔

صرف مفسرین کی طرف سے حوالے اور اعتراض پڑھ کے اپنا علم بیان کرتے ہیں۔ اور دعویٰ یہ ہے کہ قرآن خدا کا کلام نہیں۔

احمدی خواتین کی ذمہ داری

فرمایا:۔ میں نے کہا تھا کہ دنیا میں سب سے پہلی بائبل کی کومنٹری Commentary جو قرآن پڑھنے والوں کی طرف سے لکھنے والے ہوں وہ احمدی ہوں۔ اور احمدیوں میں سے بھی عورتیں۔ ان کو احمدی عورتیں ٹکریں۔

اس کے لئے میں نے ایک کمیٹی بنائی تھی۔ کمیٹی پتہ نہیں کہاں بھول گئی ہے...... اب یاد رکھنا ہے اس کام کو دوبارہ شروع کرنا ہے۔ طریقہ یہ ہے کہ بائبل کی ایک ایک کتاب ایک ایک لڑکی اپنے سپرد کرلے۔ تم سب کو جو میں نے عمومی ہدایت دی تھی جو بھول گئے ہو دوبارہ مجھ سے وقت لو۔ میں تمہیں ساری تفصیل سے سمجھاؤں گا کومنٹری کس طرح لکھنی ہے۔ ان کو پتہ لگے کہ کومنٹری ہوتی کیا ہے۔ مگر انہوں نے تو فرضی اور جھوٹے قصے لکھے ہیں۔ ہم نے فرضی قصہ کوئی نہیں لکھنا ہے۔

بالکل اسی طرح جس طرح میں بیان کر رہا ہوں۔ بائبل کی کوٹیشن Quatation لے کر اور دنیا کے سائنس کے علوم کی روشنی میں ان کو آپ پھر بتائیں کہ آپ کس چیز پر یقین رکھتے ہو۔

فرمایا:۔

یہ کام آپ نے یاد سے کروانا ہے۔ اب کئی کام' دن کے وقت میرے پاس کم ہوں گے۔ میں کلاسوں سے فارغ ہو رہا ہوں۔ اس پر ہم انشاء اللہ وقت لگائیں گے۔

دوسری صدی سے پہلے پہلے ہماری کومنٹری Commentary آجانی چاہئے کچی پکی جیسی بھی ہو۔ مگر جس طرح ترکیب میں نے بتائی ہے۔ اگر ہماری پچاس لڑکیاں یہاں کی مل جائیں اور آسانی سے مل جائیں گی۔ اور کچھ بڑی عورتیں بھی اس میں مل جائیں۔

مثلاً اگر کل باب ڈیڑھ سو ہوں تو کچھ باب تقسیم کر کے ان پر کومنٹری شروع کر دو۔ خود ہی لکھو اور خود ہی یہاں ٹائپ کرواؤ۔ اگلی صدی شروع ہونے سے پہلے احمدی عورتوں کا یہ تحفہ ملے۔ اس کو ہم فوراً شائع کروادیں گے۔ زیادہ نخرے نہیں کرنے کہ انگریزی اچھی ہے بری ہے۔ جیسی بھی ہے۔ وہ لکھی جائے۔

حضرت مصلح موعود کی نظم

اپنے کرم سے بخش دے میرے خدا مجھے
بیمار عشق ہوں ترا دے تو شفاء مجھے
بے کس نواز ذات ہے تیری ہی اے خدا
آتا نظر نہیں کوئی تیرے سوا مجھے
تیری رضا کا ہوں میں طلب گار ہر گھڑی
گر یہ ملے تو جانوں کہ سب کچھ ملا مجھے
ہاں ہاں نگاہ رحم ذرا اس طرف بھی ہو
بحر گنہ میں ڈوب رہا ہوں بچا مجھے
سجدہ کناں ہوں در پہ ترے اے مرے خدا
اٹھوں گا جب اٹھائے گی یاں سے قضا مجھے
ڈوبا ہوں بحر عشق الٰہی میں شاد میں
کیا دے گا خاک فائدہ آب بقا مجھے

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا:۔ حضرت مصلح موعود بچپن میں شاد تخلص لکھا کرتے تھے دوسری نظموں میں محمود تخلص ہے۔

یہ نظم بچپن کی ہے پھر بھی بڑا اونچا کلام ہے۔

ایک اور نظم

عزیزہ وجیہہ اور اس کی بہن نے مل کر ترنم کے ساتھ حضرت مصلح موعود کے کلام سے چند اشعار سنائے۔

آ آ کہ تری راہ میں ہم آنکھیں بچھائیں
آ آ کہ تجھے سینہ سے ہم اپنے لگائیں

باقی صفحہ 7 پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دعوت الی اللہ کے لئے حضرت مسیح موعود کی نصائح کا بیان

اس پُر آشوب دور میں اخلاقی معجزات دکھاؤ- یہ بڑا معجزہ ہے

ڈھنگ سے بات کرنا سیکھیں ایسے لوگ دعوت الی اللہ میں بہت کامیاب ہوتے ہیں

مجلس خدام الاحمدیہ جرمنی کے 20ویں سالانہ اجتماع منعقدہ بادکروزناخ 14 تا 16 مئی 1999ء سے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ کے اختتامی خطاب کا خلاصہ

(یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے)

بادکروزناخ- جرمنی- 16- مئی 1999ء- سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مجلس خدام الاحمدیہ جرمنی کے 20ویں سالانہ اجتماع سے جو یہاں 14 تا 16 مئی 1999ء کو منعقد ہوا' اختتامی خطاب فرمایا۔ اختتامی سیشن کی کارروائی تلاوت کلام پاک و ترجمہ سے شروع ہوئی جس کے بعد حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ نے اردو میں عہد دوہروایا۔ جس کے بعد صدر مجلس خدام الاحمدیہ جرمنی نے جرمن زبان میں حاضرین سے عہد دوہروایا۔ بعد ازاں نظم کے بعد تقسیم انعامات کی کارروائی ہوئی۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنے دست مبارک سے نمایاں پوزیشنیں پانے والے خدام اور مجالس کو انعامات عطا فرمائے۔

صدر مجلس خدام الاحمدیہ کی رپورٹ

بعد ازاں مکرم صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ جرمنی نے سالانہ کارروائی کی مختصر رپورٹ پیش کی۔ انہوں نے بتایا کہ مقام اجتماع کی تیاری کے لئے 3- مئی کو 10 ریجنز کی 38 مجالس کے 360 خدام 17 انصار اور 15 اطفال نے وقار عمل کیا اور 3 دن کے اندر مقام اجتماع میں خیمے نصب کر دیئے۔ 14- مئی سے اجتماع کا آغاز ہو گیا۔ جس میں مختلف علمی اور ورزشی مقابلہ جات شامل تھے۔ حضور ایدہ اللہ نے ازراہ شفقت مجالس عرفان (مجالس سوال و جواب) میں شرکت فرمائی اختتامی خطاب فرمایا اور خدام و اطفال کے نظم کے مقابلہ میں بھی تشریف فرما رہے۔ صدر صاحب جرمنی نے بتایا کہ امسال بھی نومبایعین کے لئے خصوصی انتظامات کئے گئے تھے۔ ان کے علمی اور ورزشی مقابلہ جات ہوئے۔ پریس اور ٹی وی کے 14- اداروں کے نمائندگان تشریف لائے۔ امسال خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے حاضری 7278 تھی۔ ان میں 1590- اطفال اور 275 نومبایعین بھی شامل تھے۔ صدر صاحب خدام الاحمدیہ جرمنی نے آخر میں دعا کی درخواست کی کہ ہم سب پیارے آقا کی توقعات پر پورا اترنے والے ہوں اور آپ کی آنکھوں کی ٹھنڈک بنیں۔

حضور ایدہ اللہ کا خطاب

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اختتامی خطاب کے لئے تشریف لائے تو اجتماع گاہ کا پنڈال (مارکی) نعرہ ہائے تکبیر' احمدیت زندہ باد' حضرت خلیفۃ المسیح الرابع زندہ باد' اور مرزا غلام احمد کی جے کے نعروں سے گونج اٹھی۔ حضور ایدہ اللہ نے سورہ توبہ کی آیت 41 کی تلاوت کے بعد اس کا ترجمہ بیان فرمایا کہ نکل کھڑے ہو ہلکے بھی اور بھاری بھی۔ اللہ کی راہ میں مالوں اور جانوں سے جہاد کرو۔ یہ بہتر ہے اگر تم علم رکھتے ہو۔

ہلکے اور بھاری ہونے کا مطلب

حضور نے ہلکے اور بھاری ہونے کا مطلب امام راغبؒ کی تفسیر سے بیان فرمایا کہ اس سے مراد جوان اور بوڑھے غرباء اور امراء' مسافر اور مقیم اور مستعد اور سست ہیں۔ حضور نے فرمایا ان سب اقسام کے لوگ اس آیت کے عموم میں داخل ہیں۔ ہر حال میں خواہ مشکل ہو یا آسان لوگوں کو جہاد کے لئے نکلنے کی ترغیب دلائی جائے۔ حضور نے فرمایا موجودہ زمانہ میں جبکہ جہاد کی نوعیت بدل گئی ہے اس سے مراد قلم کا جہاد تقریر کا جہاد ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الاول نے فرمایا اس سے یہ مطلب بھی نکلتا ہے کہ مباحثوں میں کتابوں کے انبار لے جانے کی ضرورت نہیں۔ آج کل دعوت الی اللہ کے میدان میں یہ اصول عمدگی سے کام آسکتا ہے کہ ہلکے پھلکے ہو کر سفر اختیار کرو۔ جہاں ضرورت ہو وہاں کتابوں کے انبار بھی لے جانا پڑتے ہیں حضرت مسیح موعود بڑی کتب بھی لے جاتے تھے اور بعض اوقات آپ صرف قرآن ساتھ لے جاتے تھے۔

سرخ اونٹوں سے بہتر ہے

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ نے اس ضمن میں بعض حدیثیں پیش فرمائیں۔ حضرت سہل بن سعدؓ سے مسلم کتاب الفضائل اور بخاری کتاب الجہاد میں حدیث ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا تمہارے ذریعے سے ایک آدمی کا ہدایت پا جانا اعلیٰ درجہ کے سرخ اونٹوں کے مل جانے سے بہتر ہے۔ سرخ اونٹ دولت کی علامت تھے اس سے مطلب یہ ہوا کہ ایک آدمی کا ہدایت پا جانا دولت کے انبار سے بہتر ہے۔

حضور ایدہ اللہ نے ابوداؤد سے حدیث بیان فرمائی کہ جو جہاد نہیں کرتا یا کسی غازی کو جہاد کے لئے تیار نہیں کرتا یا کسی غازی کے اہل و عیال میں نیکی کے ساتھ جانشین پیدا نہیں کرتا اللہ قیامت سے پہلے اس کو کسی مصیبت میں ڈال دے گا۔

بے پایاں تڑپ کا ظہور

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ نے حضرت انس رضی اللہ عنہ کی روایت بیان فرمائی کہ مشرکوں سے اپنے اموال' نفوس اور زبانوں سے جہاد کرو۔ یعنی جس رنگ میں بھی توفیق ہو پیغام حق پہنچاؤ۔ حضور نے فرمایا حضرت مسیح موعود نے دعوت الی اللہ کے لئے اپنی جو تڑپ بیان فرمائی ہے اس کو سن کر ہر احمدی کے دل میں کھلبلی مچ جانی چاہئے۔ حضرت مسیح موعود نے فرمایا ہمارے اختیار میں ہو تو ہم فقیروں کی طرح گھر بہ گھر پھر کر خدا کے سچے دین کی اشاعت کریں اور اس ہلاک کرنے والے کفر و شرک سے دنیا کو بچالیں۔ اگر خدا ہمیں انگریزی زبان سکھادے تو ہم خود پھر کر دورہ کریں اور اس دعوت الی اللہ میں اپنی زندگی ختم کر دیں۔

حضرت صاحب ایدہ اللہ نے فرمایا حضرت مسیح موعود کی یہ خواہش رائیگاں نہیں گئی بلکہ خدا کی جناب میں مقبول ہوئی میری خلافت کے دور میں' جو حضرت مسیح موعود کی جوتیوں کے طفیل ہے' یہ خواہش من و عن پوری ہوتی ہوئی دکھائی دے رہی ہے۔ حضور ایدہ اللہ نے فرمایا مجھے اللہ نے جگہ جگہ پھرنے اور جماعتوں میں جانے کا جو جنون عطا کیا ہے یہ حضرت مسیح موعود کی دعا ہی ہے جو مقبول ہوئی ہے۔ حضرت مسیح موعود کا یہ فقرہ بے معنی نہیں ہے کہ اگر اللہ ہمیں انگریزی سکھادے۔ حضور نے فرمایا مجھے بہت انگریزی تو نہیں آتی۔ یہ اللہ نے سکھائی ہے۔ حالانکہ میرا بچپن تعلیمی لحاظ سے بہت کمزور تھا۔ جو بھی سکھایا اللہ نے سکھایا ہے۔ اور یہ حضرت مسیح موعود کی دعا کی قبولیت کا نشان ہے۔

دعوت الی اللہ کے گر

حضور ایدہ اللہ نے اپنا خطاب جاری رکھتے ہوئے حضرت مسیح موعود کے الفاظ میں دعوت الی اللہ کے گُر بیان فرمائے۔ حضور ایدہ اللہ نے فرمایا دعوت الی اللہ کا جو فریضہ ہمارے سپرد کیا گیا ہے اس سے گریز کا چارہ ہی نہیں۔ حضرت مسیح موعود بیان فرماتے ہیں کہ کس رنگ میں بہترین دعوت الی اللہ کی جاسکتی ہے۔ حضرت مسیح موعود کے ارشادات کے حوالے سے آپ نے فرمایا دنیا میں تین قسم کے لوگ ہیں۔ عوام' متوسط درجے کے لوگ اور امراء۔ عوام کم فہم اور ناسمجھ ہوتے ہیں۔ ان کو سمجھانا بہت مشکل ہوتا ہے۔ ان کے لئے راہ حق کو پانا بہت مشکل ہے۔ یہ اپنے دین کے لئے مولوی صاحبان پر انحصار کرتے ہیں۔ ان کو دین کے معاملے پر اپنے پر اعتماد نہیں ہوتا۔ دوسرے متوسط درج کے لوگ ہیں یہ وہ طبقہ ہے جس کو خصوصیت سے دعوت الی اللہ کا نشانہ بنایا جانا چاہئے۔ تیسرے امراء ہیں ان کو بھی سمجھانا اس لئے مشکل ہوتا ہے کہ یہ نازک مزاج ہوتے ہیں۔ گفتگو کرنے والے کو چاہئے کہ ان کے طرز کے موافق کلام کرے۔ بات مختصر مگر مطلب کو ادا کرنے والی ہو۔ ان کا ذاتی تکبر اور انا ان کے راستے میں حائل ہو جاتا ہے۔

حضرت مسیح موعود کے ارشادات کے حوالے سے حضرت صاحب نے فرمایا متوسط طبقے کے لوگ بات سمجھ سکتے ہیں۔ ان کے مزاج میں تعلّی یا تکبر یا نزاکت نہیں ہوتی۔ ان کو سمجھانا مشکل نہیں ہوتا۔ حضور ایدہ اللہ نے فرمایا انگلستان میں بات وہی سمجھتے ہیں جو متوسط طبقے سے ہیں۔ بہت اونچے لوگوں کو مذہب سے دلچسپی ہی نہیں ہوتی۔ نیچے والوں کو مادیت نے گھیرا ہوتا ہے۔ یہ اپنے پادریوں سے رجوع کرتے ہیں۔ حضور نے فرمایا جرمنی میں بھی یہی حال ہوتا ہوگا۔

مجاہدہ ضروری ہے

حضور ایدہ اللہ نے حضرت مسیح موعود کے ارشادات کے حوالے سے فرمایا اصل مقصود کو پانے کے لئے مجاہدہ ضروری ہے۔ خدا کو ڈھونڈنے اور اسے پانے کے لئے مال' طاقتوں' جان اور عقل کو خدا کی راہ میں خرچ کیا جائے۔ دعوت الی اللہ کا مقصد لوگوں کو پانا نہیں بلکہ خدا کو پانا ہے۔ اس مقصد کو ہمیشہ پیش نظر رکھنا چاہئے بندوں کی وساطت سے اللہ کو پانا چاہئے۔

حضرت مسیح موعود نے اس بات کو مزید آسان کر دیا ہے۔ آپ نے فرمایا کہ دعوت الی اللہ کے واسطے ایسے آدمیوں کی ضرورت ہے جو زندگی اس کی راہ میں وقف کر دیں۔ واقفین کا مضمون بھی حضرت مسیح موعود کی زندگی پر اطلاق پاتا ہے۔ حضرت مسیح موعود نے فرمایا متفرق آدمی 20-30 سمتوں میں نکل جائیں مگر ہماری تربیت حاصل کر کے جائیں۔ پورے قناعت شعار ہوں۔ بکثرت ایسے آدمی چاہئیں جو درختوں کے پتے کھا کر گزارا کرنے والے ہوں۔ اللہ کی راہ میں ہر مشکل کو قبول کریں بلکہ اپنے اوپر احسان سمجھ کر قبول کریں۔ یہ آخری

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جنگ ہے جو کفر اور دین حق میں لڑی جارہی ہے۔ حضرت صاحب نے فرمایا اس جگہ آج کے دور کی بات ہو رہی ہے۔ ایک طرف مسیح موعود کے ماننے والے ہیں اور دوسری طرف مسیحی کہلانے والے ہیں جنہوں نے دین مسیح کو بدل ڈالا۔ ہم اس عیسائیت کے خلاف ہیں جس کو بعد میں بدل دیا گیا۔ ہم ان کے دین کو بدلنے نہیں بلکہ اصل دین پر قائم کرنے کے لئے آئے ہیں۔ حضرت صاحب نے فرمایا حضرت مسیح موعود نے ہمیں بتایا ہے کہ تدبیر کے مقابلہ پر تلوار سے کام لینا غلط ہے۔ جن طریقوں سے کفار حملے کرتے ہیں انہی طریقوں سے ان کا جواب دیا جائے۔ آج ضرورت ہے کہ قلم کے ذریعے عیسائیوں کو جواب دیا جائے۔ حضرت مسیح موعود نے فرمایا اگر عیسائیوں کو قتل بھی کر دیا جائے تو اس سے وہ وساوس ہرگز دور نہ ہونگے جو ان کے دلوں میں بیٹھے ہوئے ہیں۔ اگر دین کے نام پر ان کو قتل کیا جائے تو وہ اور مضبوط ہونگے۔ وہ سمجھیں گے کہ دین حق کے پاس مذہب کی حقانیت کی کوئی دلیل نہیں۔ بعض عیسائی آتے ہیں ان کو نرمی سے سمجھایا جاتا ہے تو قبول کر لیتے ہیں۔

مناسب حال بات

حضور نے فرمایا ہماری جماعت کے لئے ضروری ہے کہ ہر طبقے کے انسانوں سے ان کے مناسب حال بات کی جائے۔ اللہ کی طرف سے یہ بڑا احسان ہے کہ اس نے بعض لوگوں کو بات کہنے کا ڈھنگ سکھایا ہوتا ہے۔ حضور ایدہ اللہ نے فرمایا میں نے وقف جدید کے دوران یہ نوٹ کیا کہ بعض لوگ ہوتے ہیں جن کی تعلیم بڑی معمولی ہوتی ہے مگر وہ ایسے ڈھنگ سے بات کرتے ہیں کہ دعوت الی اللہ میں بہت کامیاب ہو جاتے ہیں۔ بعض لوگ دیکھنے میں شدید متعصب اور مخالف ہوتے ہیں لیکن اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے بعض پتھروں سے پانی بہا دیتا ہے۔

حضرت مسیح موعود نے اپنے تجربے سے بتایا ہے کہ بعض لوگ ظاہر میں خبیث معلوم ہوتے ہیں مگر بات کو قبول کر لیتے ہیں۔ بعض غریب طبع ہوتے ہیں ان سے امید ہوتی ہے کہ بات جلد سمجھ لیں گے مگر نا امید کرتے ہیں۔ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ ہر ایک کو ایسی بات کرنی نہیں آتی۔ سوچ کر مختصر بات کریں جو کام کی ہو۔ چھوٹا سا چٹکلہ چھوڑیں جو سیدھا کان کے اندر چلا جائے۔ حضرت مسیح موعود نے ایک شخص کی مثال بیان فرمائی جو بات سنکر ٹھٹھا کرنے لگا میں نے بھی کہا کہ چھوڑوں گا نہیں۔ دیکھتے دیکھتے اس کا یہ حال ہو گیا کہ اسے اپنے تمسخر پر اتنی حیا آئی اور ایسی تکلیف محسوس ہوئی کہ چیخیں مار کر رونے لگا۔ حضرت صاحب نے فرمایا ہر کنجی سے ہر تالہ نہیں کھل سکتا۔ کنجی ڈھونڈنی چاہئے۔ ہر بات کی چابی مناسب طرز میں ہے کوئی دوا کسی کے لئے مفید ہوتی ہے اور کوئی دوا کسی اور کے لئے۔ کوئی برا کہے تو برا نہ منائے۔ امراء کو خاص مواقع پر نرمی سے نصیحت کرنی چاہئے تو دل کے دروازے کھل جائیں گے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ نے فرمایا میں نے فیصلہ کیا ہے کہ خطاب مختصر کیا کروں۔ خطبے بھی مختصر دوں۔ جو باتیں میں کر رہا ہوں۔ مجھے خود بھی ان پر عمل کرنا چاہئے۔

اپنی اصلاح کرو

آخر میں حضور ایدہ اللہ نے حضرت مسیح موعود کی تحریر کے حوالے سے فرمایا اے عزیزو تم نے وہ وقت پا لیا ہے جس کی بشارت تمام نبیوں نے دی تھی تم نے اس شخص کو یعنی مسیح موعود کو دیکھ لیا جس کے دیکھنے کی خواہش بے شمار لوگوں نے کی۔ حضرت مسیح موعود نے فرمایا۔ مولا کو راضی کرو۔ دوستو اس مسافر خانے میں آئے دن لوگوں کو مرتا دیکھتے ہو۔ سب نے چلے جانا ہے۔ انسان اپنی بے وقوفی اور نفسانیت سے یہ سمجھتا ہے کہ میں بچ جاؤں گا۔ ہر سال دوست فوت ہوتے ہیں تم بھی کسی دن داغ جدائی دے جاؤ گے۔ سو ہوشیار ہو جاؤ۔ اس پر آشوب زمانے میں اخلاقی معجزات دکھاؤ۔ اخلاق اچھے ہونگے تو یہ بڑا معجزہ ہو گا آپ بھی اخلاق فاضلہ سیکھیں۔ اخلاق کا رعب جب دلوں پر پڑتا ہے تو ان کو آپ کی بات ماننے پر مجبور کر دیتا ہے۔ دعا پر خصوصی توجہ دو۔ دوست جو رخصت ہو رہے ہیں اللہ بہتر جانتا ہے کہ کون اگلے سال ہو گا۔ آپ بھی مجھے دیکھ سکیں گے یا نہیں۔ میں بھی آپ کو دیکھ سکوں گا یا نہیں۔

دفاع سے غافل نہ ہوں

حضرت صاحب نے فرمایا میں نصیحت کرتا ہوں اپنے دفاع سے غافل نہ ہوں۔ حادثات اور بیماریوں سے بچنے کی کوشش کریں۔ جب تھکے ہوئے ہوں تو کار نہ چلائیں۔ تاکہ اونگھ نہ آجائے۔ کسی حادثہ کا شکار نہ ہو جائیں۔ بعض حادثوں میں جان تو بچ جاتی ہے مگر گہری لمبی تکالیف لاحق ہو جاتی ہیں اور عمر بھر بستر پر کٹ جاتی ہے۔ ایسی باتوں کو خدا کے مقرر کردہ طریق پر عمل کر کے ٹالا جا سکتا ہے اپنے طور پر کوشش ضرور کریں۔ پھر جو تقدیر ہو اس پر راضی رہیں۔

ع

راضی ہیں ہم اسی میں جس میں تری رضا ہو

یہاں سے جائیں تو مجھے کوئی بری خبر نہ سنائیں۔ آپ کو پتہ نہیں کہ آپ کی تکلیف سے مجھے کتنی تکلیف پہنچتی ہے۔ آپ میں سے جو بھی تکلیف اٹھاتا ہے وہ ساری تکالیف جمع ہو کر مجھے پہنچتی ہیں۔

تحریک دعا

اس کے بعد حضور نے اجتماعی دعا کرائی۔ اور السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ کہہ کر روانہ ہونے لگے تو فرمایا صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ کی طرف سے ایک چھوٹا سا اعلان ہے وہ کہتے ہیں کہ وہ ان تمام

خدام کے بے حد ممنون ہیں جنہوں نے اخلاص سے اجتماع کو کامیاب بنانے میں مدد فرمائی۔ ان سب کو بھی اپنی دعا میں یاد رکھیں۔ اس کے علاوہ بوسنین، اور البانین کو بھی اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں جھوٹے خداؤں کے ہاتھ تکالیف اٹھانے والوں کو اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں۔ حضور نے فرمایا یہ جگہ جہاں پر اجتماع ہوا ہے یہ ہم نے دو دنوں میں صاف کر کے واپس کرنی ہے۔ یہ بات بہت محنت اور فرض شناسی کا تقاضا کرتی ہے۔ آخر میں حضور نے پھر السلام علیکم کہا اور تشریف لے گئے۔

یعقوب امجد صاحب

ذکر اللہ اور اطمینان قلوب

رنج و غم اور فرحت و انبساط کے جذبات کا پیدا ہونا عین فطرت انسانی ہے۔ کیونکہ انسان کا عمل ہی دونوں قسم کے جذبات پیدا کرنے کا سبب بنتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے کوئی چیز ایسی نہیں پیدا کی جو آپ ہی آپ انسانی فطرت کو حرکت میں لائے۔ بلکہ ہر جذبہ انسانی عمل سے پیدا ہوتا ہے۔ حدیث میں آتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے کوئی بیماری نازل نہیں کی، مگر اس کے ساتھ ہی اس کا علاج بھی نازل فرمایا ہے۔

بیماریاں دو قسم کی ہوتی ہیں: جسمانی اور روحانی۔ جسمانی کا علاج جسمانی طور پر ہوتا ہے اور روحانی کا روحانی طور پر۔ رنج و غم روحانی بیماری ہے۔ اس کا منبع حسرت و یاس ہے۔ اس بیماری کے پیدا ہونے سے انسان کا دین و دنیا دونوں خطرے میں پڑ جاتے ہیں۔ بلکہ اس کا سفینۂ حیات نا امیدی و یاس کے بھنور میں پھنس کر رہ جاتا ہے۔ اسے بچاؤ کی کوئی صورت نظر نہیں آتی، کیونکہ اس کی سب تدبیریں اکارت جاتی ہیں۔ وہ مایوس ہو کر ہمت ہار بیٹھتا ہے اور سمجھتا ہے کہ اب ہلاکت یقینی ہے، تو اسے ہاتف غیبی یوں پکارتا ہوا سنائی دیتا ہے کہ ذکر الٰہی (مایوس) دلوں کو اطمینان دیتا ہے۔ کوئی دنیا دار اسے مانے یا نہ مانے، اس میں کوئی کلام نہیں کہ جب تمام حیلے آزما لئے جائیں اور کام نہ بنے، تو حضرت تواب کے در اقدس پر دستک دینا ہی کامیابی کی ضمانت ہے۔ کیونکہ قادر مطلق، رحمان اور رحیم خدا کی یاد ہی ہلاکت کے بھنور سے نکال کر ساحل مراد تک پہنچا سکتی ہے۔ اس نے خود فرمایا ہے: "میری رحمت میرے غضب پر غالب ہے" اور اس کی رحمت کو جوش میں لانے کا واحد ذریعہ ذکر الٰہی ہے۔ یعنی ذکر الٰہی وہ مضبوط چپو ہے، جو انسان کی کشتیٔ حیات کو حسرت و یاس کے بحر متلاطم سے بہ سلامت کنارے لگا دیتا ہے اسی مضمون کو "ولذکر اللہ اکبر" میں بیان فرمایا ہے۔ یعنی ذکر الٰہی سب سے بڑی طاقت ہے۔ پس ذکر الٰہی ہی وہ سب سے بڑی طاقت ہے، جو مایوس دلوں کو اطمینان بخش سکتی ہے۔ کیونکہ حسرت و یاس ایک روحانی بیماری ہے اور اس کا واحد علاج اطمینان قلب ہے اور اطمینان قلب پانے کا راستہ ذکر الٰہی ہے۔

انسان ہمہ وقت روحانی ارتقا کا خواہشمند ہوتا ہے اور یہ ارتقا سکون دل چاہتا ہے۔ ہر مومن اپنے اپنے ایمان کے درجے کے مطابق اطمینان قلب حاصل کرنے کے لئے کوشاں رہتا ہے۔ حتیٰ کہ انبیائے کرام بھی اطمینان قلب کے تمنائی نظر آتے ہیں۔ قرآن مجید کے تیسرے پارے کے آغاز میں حضرت ابراہیم علیہ السلام کا ذکر ملتا ہے۔ حضرت ابراہیمؑ بارگاہ خداوندی میں عرض کرتے ہیں: "اے اللہ مجھے یہ بات سمجھا کہ تو مردوں کو کیسے زندہ کرے گا؟" خدا تعالیٰ نے فرمایا: "کیا تجھے اس بات پر ایمان نہیں ہے؟" اس پر حضرت ابراہیمؑ نے عرض کیا ایمان تو ہے مگر میں اطمینان قلب کے لئے یہ سوال کر رہا ہوں۔ غور کریں کہ خدا کا وہ پیارا نبی جسے اللہ نے خلیل اللہ کے خطاب سے سرفراز فرمایا ہے، اسے بھی اطمینان قلب کی ضرورت ہے، تو بھلا ایک عام مومن کو اس کی ضرورت کیوں نہ ہو گی؟ چنانچہ قرآن مجید میں لکھا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو اطمینان حاصل کرنے کا ایک راستہ بتایا کہ چار پرندے لے لو! اور انہیں اپنے ساتھ مانوس کر لو! پھر ان چاروں کو ایک ایک پہاڑ پر رکھ دو! پھر انہیں بلاؤ، تو وہ تمہاری طرف بھاگے چلے آئیں گے۔ بالکل یہی انداز احیائے موتیٰ کا ہے۔

حضرت مولانا رومی نے یہ لطیف نکتہ بیان کیا ہے کہ ان چار پرندواں سے مراد حرص، شہوت، جاہ اور تمنا ہیں۔

پس خدا تعالیٰ نے پرندوں کا ذکر فرما کر یہ لطیف اشارہ کیا ہے کہ اے ابراہیم! جس طرح انسان اپنے ان چار نفسانی پرندوں کو مانوس کر لیتا ہے اور جس وقت چاہے انہیں بلا لیتا ہے یہی حال احیائے موتیٰ کا ہے۔ چونکہ انسانی نفس کے ان چار پرندوں کو ختم کرنے ہی سے اطمینان ملتا ہے۔ اس لئے اطمینان قلب کے لئے یہ نسخہ تجویز کیا گیا ہے کہ انسان اگر اپنی ان چاروں خصلتوں کو چھوڑ دے، تو اطمینان قلب کی دولت سے مالا مال ہو سکتا ہے۔ ان کو چھوڑنے کا واحد ذریعہ ذکر الٰہی ہے۔ کیونکہ جو انسان ذکر الٰہی میں مشغول رہتا ہے وہی ان سے نجات پا سکتا ہے۔ بزرگوں کا یہ قول کتنا اچھا ہے: "دست بکار دل بہ یار" یعنی انسان کاروبار میں مشغول رہ کر بھی ذکر الٰہی میں مشغول رہ سکتا ہے۔ پس ذکر الٰہی کے لئے اگرچہ کچھ خاص انداز بھی ہیں مثلاً: نماز پڑھنا، تلاوت قرآن مجید کرنا، تسبیح و تحمید کرنا اور زیر لب دعا کرنا۔ مگر ذکر الٰہی کے لئے اگر صرف دوران کاروبار "دل بہ یار" والی کیفیت پیدا رہے، تو یہ بھی ذکر الٰہی میں شمار ہو گا۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

عزیز نذرانہ

○ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع فرماتے ہیں

"جہاں تک میرے دل کا تعلق ہے میں آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ اس سے زیادہ پیارا اور اس سے زیادہ عزیز نذرانہ میرے لئے اور کوئی نہیں ہو گا کہ احمدی خواہ مرد ہو یا عورت، بچہ ہو یا بوڑھا مجھے دعا کے ساتھ یہ لکھے کہ میں خدا تعالیٰ کے فضل کے ساتھ ان لوگوں میں داخل ہو گیا ہوں جو اللہ تعالیٰ کی طرف بلاتے ہیں، جن کا عمل صالح ہے۔"

(دعوت الی اللہ ص ۹)

خلافت لائبریری ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

محمد ہادی صاحب

ہیرے اور قیمتی پتھر

ہیرا قیمتی پتھروں میں سخت ترین اور سب سے زیادہ مقبول ہے۔ اور سچی محبت کی علامت سمجھا جاتا ہے۔ بہترین ہیرا وہ خیال کیا جاتا ہے جو مکمل طور پر بے رنگ ہو۔ سرخ' زرد' نیلے یا سبز رنگ کے ہیرے بہت کم ہوتے ہیں اور ان کی قیمت زیادہ ہوتی ہے۔ ہیرے کی ترکیب میں گریفائیٹ ' آئرن ہائیڈرو آکسائیڈ' مقناطیس' اولیوائین' سرپنیٹائین اور کردم وغیرہ شامل ہوتے ہیں۔ کاروباری لحاظ سے ہیرا پیسنے یا کاٹنے کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔ بے رنگ ہیرے کی خوبصورتی کا انحصار اس کی چمکدار شعاعوں پر ہوتا ہے۔

ہیروں کی دریافت

ابتدا میں بیشتر ہیرے جنوب وسطی انڈیا میں حیدر آباد کے قریب گلکنڈا کے مقام پر ظاہر ہوئے بعد میں 1725ء میں برازیل میں ہیرے دریافت کئے گئے انڈیا کے مشہور تاریخی ہیرے کوہ نور' دریائے نور' تاج ماہ اور ہوپ ہیں۔ ان کی شہرت سے برازیل میں ہیروں کی دریافت نے زور پکڑا اور اس طرح برازیل دنیا میں اس وقت ہیروں کا ایک بڑا مرکز بن گیا۔ 1867ء میں جنوبی افریقہ میں ہیرے دریافت ہونے شروع ہوئے تو یہ علاقہ ہیروں کا سب سے بڑا مرکز بن گیا۔ بعد ازاں روڈیشیا' کانگو' انگولا' گھانا' سیرالیون' گنی اور تنزانیہ میں ہیرے دریافت کئے گئے۔ ہیرے کی ضرورت کے پیش نظر روس نے اس سلسلہ میں سائنسی تحقیقات شروع کیں تو 1955ء میں شمالی سائبیریا کے علاقہ میں انہوں نے ہیرے دریافت کئے۔ انڈیا اور برازیل میں اب بھی ہیرے دریافت ہوتے ہیں۔ آسٹریلیا اور شمالی امریکہ میں بعض قیمتی پتھر نمودار ہوئے ہیں کینیڈا میں گریٹ لیکس کے شمال میں قیمتی پتھروں کے کچھ سراغ ملے ہیں لیکن یہاں ابھی تک ہیرے دریافت نہیں ہوئے۔

انمول ترین ہیرے

دنیا کا سب سے قیمتی ہیرا ناشپاتی نما 100.10 قیراط کا تھا اس کا نام ڈی فلالس (D.Flawless) ہیرا تھا۔ یہ ہیرا 17 مئی 1995ء کو جینیوا سوئٹزرلینڈ میں 16548750 ڈالر میں فروخت ہوا جسے سعودی عرب کے شیخ احمد خناجی نے اپنی زیورات کی دوکان کے لئے خریدا تھا۔

ایک اور قیمتی غیر تراشیدہ (Rough) ہیرا 255.10 قیراط کا تھا یہ گنی' افریقہ کا ہیرا تھا۔ اسے 5.8 ملین پونڈ میں ہانگ کانگ کی ولیم گولڈ برگ ڈائمنڈ کارپوریشن نے مارچ 1989ء میں خریدا تھا۔

سائز کے اعتبار سے بڑے ہیرے

سائز کے اعتبار سے دنیا کے سب سے بڑے ہیرے کا نام کلی نین (Cullinan) تھا۔ یہ بڑا ہیرا 3106 قیراط کا تھا جو 26 جنوری 1905ء کو جنوبی افریقہ کی ایک کان بنام پریمئر ڈائمنڈ میں دریافت ہوا تھا۔ یہ ہیرا 106 ہیروں میں کاٹا گیا۔ یہاں سے دنیا کی بہترین کوالٹی کا ایک سب سے بڑا بے رنگ اور شفاف ہیرا حاصل ہوا جس کا وزن 530.2 قیراط تھا۔ دنیا میں کئی ہلکی کوالٹی کے ہیرے بھی دستیاب ہوئے جن میں سے ایک ہیرا کاربوناڈو (Carbonado) 3167 قیراط کا برازیل میں 1905ء میں دریافت کیا گیا۔ دنیا کا ایک بہت بڑا غیر تراشیدہ سنگل پیس (Single Piece) ہیرا جس کا وزن 1462 قیراط ہے لندن کی ایک کمپنی ڈی بیرز (De Beers) کے پاس اب بھی موجود ہے۔

گولڈن جوبلی کارپوریشن نے ڈی بیرز سے ایک بڑا تراشیدہ ہیرا خرید کر تھائی لینڈ کے بادشاہ کو اس کی گولڈن جوبلی کے لئے پیش کیا۔ اس ہیرے کا وزن 545.67 قیراط تھا۔ اور اب یہ ہیرا تھائی شاہی عجائب خانہ میں پڑا ہے۔

دنیا کا سب سے چھوٹا ہیرا

دنیا کے سب سے چھوٹے ہیرے کا وزن 0.0000743 قیراط ہے۔ یہ ہیرا ایک شخص پالن ولمسی (Pauline Willemse) نے ایمسٹرڈیم ہالینڈ میں ایک نمائش 1991ء تا 1994ء کے دوران ظاہر کیا۔ اس چھوٹے ہیرے کا قطر 0.16 ملی میٹر اور اونچائی 0.11 ملی میٹر ہے۔ اور یہ ریت کے ایک اوسط ذرہ سے بھی چھوٹا ہے۔

نہایت قیمتی پتھر

روبی:(Ruby) دنیا کا سب سے مہنگا روبی پیرس کی ایک کمپنی چامٹ (Chaumet) نے ہیرے کی ایک انگوٹھی (Ring) میں لگایا جس کا وزن 32.08 قیراط تھا۔ یہ انگوٹھی 54620000 ڈالر میں نیویارک میں 26۔ اکتوبر 1989ء کو فروخت ہوئی۔ روبی کی قیمت فی قیراط 227300 ڈالر ریکارڈ میں سب سے زیادہ ہے۔ یہ روبی جو ایک انگوٹھی میں جڑا تھا نیویارک میں 18۔ اکتوبر 1988ء کو فروخت ہوا تھا۔ ایک اور 6465 قیراط کے سٹار روبی کے متعلق بتایا جاتا ہے۔ کہ انڈیا سے دستیاب ہوا تھا اور اب نیویارک کی کیلاش راوت کمپنی کے قبضہ میں ہے۔ یہ روبی بیضوی (Oval) شکل کا ہے اور اس سے چھ شعاعیں نکلتی ہیں۔ اس کا ناپ 58x90.5x109 ملی میٹر ہے۔

ایمرالڈ (Emerald) ایمرالڈ اور ہیرے کا ایک ہار جو بارہ پتھروں پر مشتمل تھا اور جس کا وزن 108.74 قیراط تھا لندن کی کمپنی کارٹیئر (Cartier) نے 1937ء میں تیار کیا تھا۔ یہ ہار 26 اکتوبر 1989ء کو نیویارک میں 3080000 ڈالر میں فروخت ہوا۔ ایمرالڈ کی قیمت فی قیراط 107569 ڈالر ریکارڈ میں سب سے زیادہ ہے۔ یہ ایمرالڈ جینیوا سوئٹزرلینڈ میں 2۔ اپریل 1997ء کو فروخت ہوا تھا۔

سفائر (Sapphire) سفائر اور ہیرے کی ایک انگوٹھی 62.02 قیراط کی' سوئٹزرلینڈ میں 20 فروری 1988ء کو 2791723 ڈالر میں فروخت ہوئی۔ ایک 9719.50 قیراط کا ایسا پتھر لندن میں نومبر 1989ء میں کاٹا گیا اس کا نام لون سٹار (Lone Star) ہے۔ یہ پتھر ہیرلڈ روپر (Herold Roper) نامی کمپنی کے پاس رہا ہے۔

اوپل (Opal) ایک سفید اوپل کا وزن 26350 قیراط تھا جو جولائی 1989ء میں جنوبی آسٹریلیا میں پایا گیا اسے جیوپیٹر فائیو (Jupiter Five) کہتے ہیں۔ یہ پتھر مختلف کاروباری ہاتھوں میں فروخت ہوتا رہا۔ ایک کالا اوپل 4 فروری 1972ء کو آسٹریلیا میں دریافت ہوا اس کا وزن 1520 قیراط اور ناپ 121x80x15 ملی میٹر ہے۔

جیڈ اور ایمبر (Jade and Amber) جیڈ کا سب سے بڑا ٹکڑا 577 ٹن وزن کا کینیڈا کے یوکون (Yukon) کے علاقہ میں میکس روز کوئیسٹ (Max Rosequist) کمپنی نے جولائی 1992ء میں دریافت کیا تھا۔ یہ پتھر یوکون جیڈ لمیٹڈ کی ملکیت رہا۔ ایمبر کا سب سے بڑا ٹکڑا 15.25 کلوگرام وزن کا لندن کے نیچرل ہسٹری میوزیم میں پڑا ہوا ہے۔

پرل (Pearl) انمول ترین بیضوی پرل جس کا وزن 15.13 گرام تھا جینیوا سوئٹزرلینڈ میں 12 مئی 1988ء کو 864280 ڈالر میں فروخت ہوا تھا۔ سائز کے اعتبار سے سب سے بڑا پرل لوز (Laotze) کا پرل ہے جسے اللہ کا پرل بھی کہتے ہیں یہ پرل پالاوان (Palawan) فلپائن میں 7 مئی 1934ء کو دریافت ہوا تھا اس کا وزن 6.37 کلوگرام' طول 24 سنٹی میٹر اور قطر 14 سنٹی میٹر ہے۔

سونا (Gold) سونے کا سب سے بڑا ٹکڑا 235.14 کلوگرام وزن کا 19۔ اکتوبر 1872ء کو آسٹریلیا میں دریافت کیا گیا۔ اس میں سے 82.11 کلوگرام خالص سونا نکالا گیا تھا۔

پلاٹینم (Platinum) سب سے بڑا پلاٹینم کا نگ روس میں یورل (Ural) کے پہاڑوں میں 1843ء میں دریافت ہوا تھا۔ اس کا وزن 9635 گرام تھا۔ بعد میں جلدی اسے پگھلا دیا گیا پلاٹینم کا موجود سب سے بڑا نگ جس کا وزن 7860.5 گرام ہے آج کل ماسکو کی ڈائمنڈ فاؤنڈیشن کے پاس ہے۔

☆......☆......☆......☆

حفاظت الٰہی

سیدنا حضرت مرزا طاہر احمد صاحب امام جماعت احمدیہ نے یہ واقعہ بیان فرمایا کہ ایک دفعہ 16۔ غیر از جماعت افراد کا ایک قافلہ سوال و جواب کے لئے ربوہ آیا اور مجھے بھی ان سے ملنے کا موقع ملا۔

گفتگو شروع کرنے سے پہلے میں نے ان سے کہا کہ مجھے علم نہیں کہ آپ کس نیت سے یہاں آئے ہیں بعض لوگ بری نیت سے بھی آتے ہیں' لیکن میں جانتا ہوں کہ بعض دفعہ بری نیتیں لے کر آتے ہیں اور یہاں سے نیک اثر کے نتیجہ میں ان کی کایا پلٹ جاتی ہے۔ اس ضمن میں میں نے ان کو حضرت عمرؓ کا واقعہ سنایا کہ کس طرح آنحضور ﷺ کی مخالفت میں نکلے تھے اور کیسی بدلی ہوئی کیفیت لے کر واپس لوٹے۔ اس واقعہ کے بعد ان میں سے ایک صاحب نے کہا کہ میں آپ سے علیحدگی میں ملنا چاہتا ہوں مغرب کے بعد وقت دیں لیکن شرط یہ ہے کہ اس ملاقات کے وقت کوئی تیسرا آدمی نہ ہو اور نہ آپ کا کوئی ساتھی ہو اور نہ ہی میرا کوئی دوست۔ چنانچہ نماز کے بعد دار الضیافت میں ان سے ملنے گیا تو یہ دیکھ کر حیران رہ گیا کہ ان صاحب کو تقریباً 106 درجہ کا بخار تھا اور سارے جسم پر لرزہ طاری تھا۔ ان کے ساتھیوں نے کہا کہ اس واقعہ کو دیکھ کر ہم اپنے احمدی ہونے کا اعلان کرتے ہیں۔ میں نے کہا اس چیز کا احمدیت سے کیا تعلق ہے؟ انہوں نے کہا ہم جانتے ہیں آپ کو اس بات کا علم نہیں کہ یہ شخص بڑی بری نیت کے ساتھ آیا تھا اور یہ جو علیحدگی کی ملاقات کی درخواست کر رہا تھا۔ ہمیں پتہ ہے کہ اس کی نیت کیا تھی اس کی صحت اتنی اچھی ہے کہ اس کو ساری عمر کبھی بخار نہیں ہوا۔ اور ہم اس کے گواہ ہیں' لیکن عجیب بات ہے کہ جب آپ کے یہاں آنے کا وقت ہوا تو اس سے ذرا پہلے اچانک اس کو دھما دھم بخار ہوا اور اتنا تیز ہو گیا کہ اس کے قابو میں نہیں رہا۔ چنانچہ اس شخص نے لیٹے لیٹے نیم بے ہوشی کی حالت میں بعض ایسے آدمیوں کو جنہیں میں نہیں جانتا گالیاں دینی شروع کر دیں اور کہا انہوں نے مجھے بدنیت سے بھیجا تھا۔ ان کا بیڑا غرق ہو مجھے مروا دیا۔ اس واقعہ کی وجہ سے اس کے اکثر ساتھی احمدی ہو گئے۔

(الفضل 17۔ جنوری 83ء)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

ٹائپ رائٹر

ٹائپ رائٹر جو آج کے دور کی اہم ضرورت ہے کو 1867ء میں کرسٹوفر نے ایجاد کیا جو 1874ء میں امریکہ میں منظر عام پر آیا جبکہ پہلا الیکٹرک ٹائپ رائٹر 1930ء کی دہائی میں ایجاد ہوا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کھیل کھلاڑی

عبدالحلیم سحر صاحب

ورلڈکپ کرکٹ کی تازہ صورت حال

کرکٹ کا ورلڈ کپ اپنی بھرپور سنسنی خیزی اور دلچسپی کے ساتھ آگے بڑھ رہا ہے- اس دوران دلچسپ میچ کھیلے گئے بعض کے نتائج بالکل غیر متوقع رہے چھوٹی ٹیموں نے بڑی ٹیموں کو ہرا کر حیرت میں ڈال دیا- سب سے زیادہ سخت اور سنسنی خیز میچ پاکستان اور آسٹریلیا کے درمیان کھیلا گیا جو مہارت' حکمت عملی' جرات اور تیزی کے لحاظ سے بہت اعلیٰ معیار کا تھا اس میں بہترین کرکٹ دیکھنے کو ملی- اب ہم 99-5-17 سے لے کر 99-5-24 تک کے میچوں کا جائزہ لیتے ہیں-

99-5-17 کو نیوزی لینڈ اور بنگلہ دیش کے درمیان میچ کھیلا گیا جو نیوزی لینڈ نے 6 وکٹوں سے جیت لیا- سکور بنگلہ دیش 116 آل آؤٹ نیوزی لینڈ نے 4- وکٹوں کے نقصان پر سکور پورا کرلیا-

99-5-19 کو انڈیا اور زمبابوے کے درمیان میچ کھیلا گیا- یہ میچ زمبابوے نے دلچسپ مقابلے کے بعد 3 رنز سے جیت لیا- زمبابوے نے پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے 9 وکٹوں کے نقصان پر 252 رنز بنائے- جواب میں انڈیا کی ٹیم 249 رنز پر آل آؤٹ ہوگئی- یہ میچ انڈیا کے لئے بہت اہم تھا کیونکہ وہ جنوبی افریقہ سے ایک میچ ہار چکا ہے- یہ میچ انڈیا کے کنٹرول میں تھا آخر پر انڈیا کو 12 گیندوں پر صرف 7 رنز درکار تھے اور اس کے تین کھلاڑی باقی تھے اگر یہاں پر زوردار سٹروک کھیلنے کی بجائے سنگل رنز لئے جاتے تو میچ آسانی سے جیتا جاسکتا تھا- یہ میچ انڈیا اپنی غلط حکمت عملی اور جلد بازی سے ہارا- دوسری طرف زمبابوے کے اولنگا نے بہترین باؤلنگ کی اور ایک اوور میں تین انڈین کھلاڑی آؤٹ کردیئے-

99-5-19 کو جنوبی افریقہ اور سری لنکا کا میچ ہوا جو جنوبی افریقہ نے جیت لیا- جنوبی افریقہ نے پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے 9 وکٹوں کے نقصان پر 199 رنز بنائے جواب میں سری لنکا 35.2 اوورز میں 110 رنز پر آل آؤٹ ہوگئی- سری لنکا جو دفاعی چیمپئن ہے اس ورلڈ کپ میں مایوس کن کھیل پیش کررہا ہے-

99-5-20 کو آسٹریلیا اور نیوزی لینڈ کے درمیان ایک اہم میچ کھیلا گیا جو نیوزی لینڈ نے 5 وکٹوں سے جیت لیا- آسٹریلیا نے پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے 8 وکٹوں کے نقصان پر 213 رنز سکور کیا- جو نیوزی لینڈ نے 5 وکٹوں کے نقصان پر پورا کیا- نیوزی لینڈ کے ٹوز نے 80 ناٹ آؤٹ سکور کیا-

یہ آسٹریلیا کے لئے بڑا دھچکا تھا- اب اس کا بڑا اہم میچ ویسٹ انڈیز کے خلاف ہے اگر آسٹریلیا اس سے ہار گیا تو اس کے سپر Six میں آنے کے چانسز کم ہو جائیں گے- اسی روز پاکستان اور اسکاٹ لینڈ کے درمیان میچ کھیلا گیا جو پاکستان نے آسانی سے جیت لیا- پاکستان نے 261 سکور کیا جواب میں اسکاٹ لینڈ 5ء38 اوورز میں 167 رنز پر آل آؤٹ ہوگیا- یوحنا نے 81 رنز سکور کئے-

99-5-21 ویسٹ انڈیز اور بنگلہ دیش کے درمیان میچ ہوا جو ویسٹ انڈیز نے 7 وکٹوں سے جیت لیا- سکور بنگلہ دیش 42.2 اوورز میں 182 آل آؤٹ جواب میں ویسٹ انڈیز نے 183 رنز 3ء46 اوورز میں 3 وکٹوں کے نقصان پر پورے کرلئے-

99-5-22 جنوبی افریقہ اور انگلینڈ کے درمیان میچ ہوا جو جنوبی افریقہ نے جیت لیا-

جنوبی افریقہ نے 225 سکور کیا- جواب میں انگلینڈ کی پوری ٹیم 103 رنز پر آل آؤٹ ہوگئی- یہ ورلڈ کپ 1999ء کا اب تک کم سے کم سکور ہے- ڈونلڈ نے 17 رنز دے کر 4 وکٹیں حاصل کیں-

اسی روز زمبابوے اور سری لنکا کا میچ ہوا جو سری لنکا نے 4 وکٹوں سے جیت لیا سکور زمبابوے 197 رنز 9 وکٹوں کے نقصان پر- جواب میں سری لنکا نے 198 سکور 6 وکٹوں کے نقصان پر پورا کرلیا- یہ سری لنکا کی ورلڈ کپ میں پہلی کامیابی ہے-

99-5-23 پاکستان اور آسٹریلیا کے درمیان بہت اہم اور دلچسپ میچ ہوا- پاکستان نے پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے 8 وکٹوں کے نقصان پر 275 کا بڑا سکور کیا اس میں انضمام الحق کے بہترین 81 رنز شامل ہیں عبدالرزاق نے شاندار 60 رنز بنائے- معین خان نے جارحانہ بیٹنگ کرتے ہوئے 31 رنز ناٹ آؤٹ بنائے- جب بھی ضرورت پڑی معین خان نے بہترین کھیل پیش کیا- اس بار پھر پاکستان کے اوپنر نمایاں کھیل پیش نہ کرسکے مڈل آرڈر نے ٹیم کو سنبھالا دیا-

جواب میں آسٹریلیا نے بھی بہترین کھیل پیش کیا اور فائٹ کی اور 265 سکور بنایا اور آخری اوور میں آل آؤٹ ہوگئی- اس طرح آسٹریلیا 10 رنز سے ہار گیا- پاکستان کے باؤلرز نے اچھی باؤلنگ کی خاص طور پر وسیم اکرم کی جارحانہ باؤلنگ نے آسٹریلیا کو شکست پر مجبور کردیا-

پاکستان اور آسٹریلیا کا میچ ایسا لگتا تھا کہ ورلڈ کپ کا فائنل میچ تھا جس میں ہر لحاظ سے بہترین کھیل پیش ہوا-

اسی روز انڈیا اور کینیا کے درمیان میچ کھیلا گیا جو انڈیا نے جیت لیا انڈیا نے پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے 329 سکور کیا یہ 99ء ورلڈ کپ کا اب تک زیادہ سے زیادہ مجموعی سکور ہے دوسرے نمبر پر پاکستان کا 275 ہے-

اس میں ٹنڈولکر کے 140 رنز ناٹ آؤٹ اور ڈریوڈ کے 104 ناٹ آؤٹ شامل ہیں یہ ورلڈ کپ 99 کی پہلی پہلی سنچریاں ہیں جواب میں کینیا 7 وکٹوں پر 235 رنز-

99-5-24 کو نیوزی لینڈ اور ویسٹ انڈیز کے درمیان میچ ہوا جو ویسٹ انڈیز نے جیت لیا-

سکور نیوزی لینڈ 156 جواب میں ویسٹ انڈیز 3 وکٹوں کے نقصان پر 158 سکور کیا-

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں-

سیکرٹری مجلس کارپرداز- ربوہ

مسل نمبر 32130 میں احمد ندیم ولد محمد اسلم نعیم قوم راجپوت پیشہ کاروبار عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹاؤن شپ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 98-3-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی- اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے- موٹر سائیکل ہنڈا 90 ماڈل مالیتی-/25000 روپے- اس وقت مجھے مبلغ-/10000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں- میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا- اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا-

دلچسپ ریکارڈ

اب ہم ورلڈ کپ 1999ء کے بعض دلچسپ ریکارڈ دیکھتے ہیں-

اس ورلڈ کپ میں سب سے معمر کھلاڑی سکاٹ لینڈ کے ایان فلپ ہیں جن کی عمر 42 سال ہے-

سب سے کم عمر کھلاڑی پاکستان کے شاہد آفریدی ہیں جن کی عمر 19 سال ہے-

سری لنکا کے کپتان رانا ٹنگا پانچویں بار ورلڈ کپ کے مقابلوں میں حصہ لے رہے ہیں-

اس ورلڈ کپ میں تین تیز ترین باؤلر حصہ لے رہے ہیں ان میں سرفہرست پاکستان کے شعیب اختر 96 میل فی گھنٹہ ہیں اس ورلڈ کپ میں ابھی تک سپیڈ نوٹ کرنے کا آلہ نصب نہیں کیا گیا آلہ سپر Six کے میچوں کے دوران نصب کیا جائے گا-

دوسرے نمبر پر ایلن ڈونلڈ ہیں جو 93 میل فی گھنٹہ کی رفتار سے بال کرواتے ہیں اور تیسرے نمبر پر ڈیرن گوف ہیں 92.5 میل فی گھنٹہ-

یہ مقابلے 120 ممالک میں دکھائے جارہے ہیں-

دو ارب سے زائد افراد یہ ورلڈ کپ دیکھ رہے ہیں پانچ لاکھ افراد کھیل کے میدانوں میں جاکر یہ میچ دیکھیں گے-

اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی- میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے- العبد احمد ندیم B II-1-164 ٹاؤن شپ لاہور گواہ شد نمبر 1 نصیر الدین احمد وصیت نمبر 28912 گواہ شد نمبر 2 رانا صوبیدار عبدالرشید خان ٹاؤن شپ لاہور-

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر 32131 میں امۃ الوارث فرخ زوجہ مکرم فاتح احمد خان ڈاہری قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن وی آئی پی روڈ نواب شاہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 99-1-21 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی- اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے- 1- حق مہر بذمہ خاوند محترم-/500000 روپے- 2- زیورات طلائی وزنی 592.65 گرام مالیتی-/278895 روپے- اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ از خاوند محترم مل رہے ہیں- میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی- اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی- اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی- میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے- الامۃ امۃ الوارث فرخ وی آئی پی روڈ نواب شاہ گواہ شد نمبر 1 صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب وصیت نمبر 19028 والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 صاحبزادہ مرزا فضل احمد ابن صاحبزادہ مرزا غلام احمد صاحب ربوہ-

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر 32132 میں امۃ القیوم زوجہ محمد شفیق طاہر قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیرہ ضلع گجرات حال گلستان کالونی فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 98-9-4 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی- اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے- 1- حق مہر بذمہ خاوند محترم-/10000 روپے- زیورات طلائی ساڑھے پانچ تولہ مالیتی-/33000 روپے- اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں- میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی- اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی- اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی- میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے- الامۃ امۃ القیوم A/537 گلستان کالونی فیصل آباد گواہ شد نمبر 1 محمد رفیق خان گلستان کالونی فیصل آباد- گواہ شد نمبر 2 پیر عبدالرحمٰن وصیت 6485-

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

عطیہ خون

خدمت بھی عبادت بھی

خلافت لائبریری
Digitized by Khilafat Library Rabwah

اطلاعات و اعلانات

قرار دادہائے تعزیت

○ محترم صاحبزادہ مرزا غلام قادر احمد صاحب کی جانی قربانی سے متعلق جو مزید قرار دادہائے تعزیت موصول ہوئی ہیں ان کی فہرست درج ذیل ہے۔

عملہ الفضل انٹرنیشنل لندن۔ جماعت احمدیہ ضلع خوشاب۔ جماعت احمدیہ مرید کے۔ ضلع شیخوپورہ۔ سیکرٹریان وقف نو پاکستان۔ مجلس خدام الاحمدیہ ضلع بہاولنگر۔ جماعت احمدیہ ضلع چکوال۔

سانحہ ارتحال

مکرم چوہدری محمود احمد صاحب ٹھیکیدار۔ زعیم اعلیٰ مجلس انصاراللہ کلفٹن کراچی تحریر کرتے ہیں۔

میرے بڑے بھائی جان پروفیسر چوہدری محبوب الٰہی صاحب مورخہ 17۔ مئی 1999ء شام 6 بجے کینسر ہسپتال کراچی میں بعمر 76 سال اپنے حقیقی مولا کریم کے حاضر ہو گئے۔ آپ 1955ء سے بہاولپور۔ ایس۔ ای۔ کالج میں 1983ء تک پروفیسر رہے اس کے بعد چند ماہ بہاولپور یونیورسٹی میں پروفیسر رہے ریٹائرڈ ہونے کے بعد 1983ء سے وفات تک صادق پبلک اسکول بہاولپور میں ملازمت رہے سروس کے دوران دو دفعہ آپ کو Prinicipal Ship آفر ہوئی احمدیت کی مخالفت کی وجہ سے انکار کر دیا۔ کہ محکمہ کو تکلیف ہوگی۔ آپ زعیم اعلیٰ، سیکرٹری رشتہ ناطہ وغیرہ اور وفات تک بہاولپور شہر کی مجلس عاملہ کے رکن رہے۔

آپ نہایت نیک۔ مخلص۔ دیانت دار سلسلہ عالیہ احمدیہ کے لئے درد رکھنے والی شخصیت تھے۔

بہاولپور کی ادبی دنیا میں آپ کا نام بہت مشہور تھا۔ نہایت ہی عزت و احترام کے ساتھ آپ کا نام لیا جاتا تھا۔ بہت سے بڑے بڑے سیاسی لوگ آپ کا شاگرد ہونے کے ناطے سے آپ کو گھر پر ملنے آتے تھے۔

چنانچہ آپ کی وفات پر بہاولپور کے اخباروں میں آپ کی وفات کی خبر عزت و احترام سے چھپی۔ آپ نے ایک بیوہ اور دو بیٹے چار بیٹیاں بطور یادگار چھوڑے ہیں۔ مرحوم کی مغفرت و بلندی درجات کے لئے احباب سے درخواست دعا ہے۔

اعلان دارالقضاء

○ (مکرم ملک شمیم احمد صاحب بابت ترکہ مکرم ملک منیر احمد صاحب)

مکرم ملک شمیم احمد صاحب وغیرہ ورثاء مکرم ملک منیر احمد صاحب ساکن نمبر H/1375 سمبڑیال تحصیل ڈسکہ ضلع سیالکوٹ نے درخواست دی ہے کہ مکرم ملک منیر احمد صاحب بقضائے الٰہی وفات پا گئے ہیں۔ قطعہ نمبر 9/19 دارالیمن ربوہ میں سے نصف یعنی 5 مرلے (کل رقبہ 10 مرلے ہے) ان کے نام الاٹ شدہ ہے۔ ان کا یہ حصہ ان کی بیوہ محترمہ انیس اختر صاحبہ کے نام منتقل کر دیا جائے۔ دیگر ورثاء کو اس پر کوئی اعتراض نہیں ہے۔

جملہ ورثاء کی تفصیل یہ ہے:۔

1۔ محترمہ انیس اختر صاحبہ (بیوہ)
2۔ مکرم ملک نور الدین صاحب (بیٹا)
3۔ مکرم ملک نعیم احمد صاحب (بیٹا)
4۔ مکرم ملک کلیم احمد صاحب (بیٹا)
5۔ مکرم ملک شمیم احمد صاحب (بیٹا)
6۔ محترمہ امۃ الواسع صاحبہ (بیٹی)
7۔ محترمہ روبینہ ملک صاحبہ (بیٹی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس انتقال پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم کے اندر دارالقضاء ربوہ میں اطلاع دیں۔

(ناظم دارالقضاء۔ ربوہ)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

بقیہ صفحہ 1

زعمائے کرام کا بھی شکریہ ادا کرتے ہیں جنہوں نے فنڈز مہیا کرنے میں معاونت فرمائی۔

آخر میں محترم صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب نے فرمایا الحمدللہ کہ دفتر مقامی نے آج اپنے دفتر کی بالائی منزل کی تعمیر مکمل کر لی ہے۔ اور وسع مکانک کے ارشاد ربانی کی تعمیل کر دی ہے۔ خدا کرے کہ جن مقاصد کی خاطر حضرت مصلح موعودؓ نے مجلس خدام الاحمدیہ کا قیام فرمایا ان مقاصد کو خدام ربوہ ہمیشہ پورے کرنے والے ہوں۔ اور جن نیک مقاصد کو پورا کرنے کے لئے اس ہال اور بالائی منزل کی تعمیر کی گئی ہے وہ خدا کے فضل سے پورے ہوں۔

بعد ازاں محترم صاحبزادہ صاحب نے دعا کرائی۔ جس کے بعد حاضرین چھت پر تشریف لے گئے جو اس دفتر کی تیسری منزل کی حیثیت رکھتی ہے۔ وہاں پر حاضرین کی خدمت میں مشروبات وغیرہ پیش کئے گئے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

بقیہ صفحہ 2

تو آئے تو ہم تجھ کو سر آنکھوں پہ بٹھائیں
جاں نذر میں دیں تجھ کو تجھے دل میں بسائیں
ہیں مغرب و مشرق کے تو معشوق ہزاروں
بھاتی ہیں مگر آپ کی ہی مجھ کو ادائیں
رحمت کی طرف اپنی نگہ کیجئے آقا
جانے بھی دیں کیا چیز ہیں یہ میری خطائیں
ربوہ کو ترا مرکز توحید بنا کر
اک نعرہ تکبیر فلک بوس لگائیں

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

روس کا امریکہ سے مطالبہ

روس نے امریکہ سے کہا ہے کہ امریکہ میزائل شکن دفاعی نظام بنانے سے باز رہے۔ اینٹی بلاسٹک میزائل سسٹم بنانے کے لئے کانگریس نے ایک بل صدر کلنٹن کو بھیج دیا۔ اس بل پر دستخط روس امریکہ معاہدے کی خلاف ورزی ہوگی۔

طالبان اور شمالی اتحاد میں لڑائی

طالبان اور شمالی اتحاد کے درمیان افغانستان میں شدید لڑائی جاری ہے۔ طیاروں نے دارالصفاء پر بمباری کی۔ گولہ باری میں طالبان نے پہل کی۔ شمالی اتحاد نے الزام عائد کیا ہے کہ بمبار سے کئی افراد جاں بحق ہو گئے۔

لیبیا فلپائنی مسلمانوں کی حمایت میں

لیبیا کی حکومت نے فلپائن کے مسلمانوں کی تنظیم مورو نیشنل فرنٹ کو اسلامی کانفرنس تنظیم کا رکن بنانے کی حمایت کی ہے۔

مشرقی تیمور میں ریفرنڈم

انڈونیشیا کے گڑبڑ والے علاقے مشرقی تیمور میں ریفرنڈم کے لئے اقوام متحدہ نے ٹیمیں بھجوا دی ہیں اس ریفرنڈم میں مشرقی تیمور کی آزادی کا فیصلہ کیا جائے گا۔

ترکی میں مخلوط حکومت طے پا گئی

ترکی کے نامزد وزیر اعظم بلند ایجویت نے دو دیگر پارٹیوں سے معاہدہ کر کے مخلوط حکومت بنانے کا پروگرام طے کر لیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ وہ اپنی کابینہ کی رپورٹ صدر ڈیمریل کو پیش کریں گے۔

اردن کی شمولیت ضروری ہے

اردن کے شاہ عبداللہ نے کہا ہے کہ اردن کو شامل کئے بغیر مشرق وسطیٰ میں امن قائم نہیں ہو سکتا۔ اسرائیل فلسطین اور شام کے تنازعات کا واحد حل مذاکرات ہیں۔ شاہ عبداللہ نے امریکہ کے حالیہ دورے کے دوران شام کے صدر حافظ الاسد کا یہ پیغام بھی امریکہ کو پہنچایا کہ شام اسرائیل کے ساتھ بیٹھ کر اپنے معاملات حل کرنے کا خواہاں ہے۔

صدر ملاسوچ سے توقع نہیں

روسی صدر کے ایلچی وکٹر چرنومردین نے کہا ہے کہ کوسووو کے بحران پر صدر ملاسوچ سے کامیاب بات چیت کی امید نہیں۔ روسی وزارت خارجہ نے عالمی عدالت انصاف کے اس فیصلے پر تنقید کی ہے جس میں صدر ملاسوچ پر فرد جرم عائد کی گئی ہے۔ روس نے کہا کہ یہ فرد جرم سیاسی مقاصد کے لئے عائد کی گئی ہے۔

نیٹو کی بمباری سے 3 ہلاک

یوگوسلاویہ پر نیٹو کی بمباری کا سلسلہ جاری ہے۔ تازہ حملوں میں مزید 3۔ افراد ہلاک ہو گئے۔ سربوں کے زیر استعمال پلوں اور دیگر اہم تنصیبات کو نشانہ بنایا گیا۔

غرب اردن اور یروشلم میں بند کی تعمیر

اسرائیل نے اس منصوبے کی توثیق کر دی ہے جس کے تحت غرب اردن اور یروشلم کے درمیان ایک بڑا بند تعمیر کیا جائے گا۔ دریں اثناء سابق وزیر اعظم بن یامین نیتن یاہو نے الیکشن میں اپنی پارٹی کی شکست پر پارلیمنٹ میں اپنی نشست سے بھی استعفیٰ دے دیا ہے۔ نئے وزیر اعظم بارک نے کہا ہے کہ نیتن یاہو شام کے ساتھ خفیہ مذاکرات کر رہے تھے جس کی تفصیلات کا علم نہیں۔

فرد جرم کا خیر مقدم

امریکی صدر بل کلنٹن نے عالمی عدالت انصاف کی طرف سے یوگوسلاویہ کے صدر میلاسوچ پر فرد جرم عائد ہونے کا خیر مقدم کیا ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ فرد جرم سے کوسووو کے متاثرین کا اعتماد بحال ہوگا اور تصادم کے ذمہ داروں کا بھی پتہ چلایا جا سکے گا۔

مغربی کنارے کی بستی میں توسیع

اسرائیل نے ایک منصوبے کی منظوری دی ہے جس کے تحت مغربی کنارے پر آباد یہودیوں کی ایک بستی کی مقبوضہ بیت المقدس کی سرحدوں تک توسیع ہوگی۔ اس توسیع سے اسرائیلی آباد کاروں کے زیر قبضہ ایک ایسا ٹکڑا وجود میں آ جائے گا جو مقبوضہ کشمیر کی طرح مغربی کنارے کو دو حصوں میں تقسیم کر دے گا۔ بستی 13۔ سو ایکٹر تک وسیع کی جائے گی۔ یہ فیصلہ وزیر دفاع نے کیا ہے۔ اسرائیل کے اس اقدام پر فلسطینیوں کی طرف سے شدید ردعمل کا امکان ہے۔

چین کے بارے میں امریکی پالیسیاں

ایک سینئر امریکی سرکاری اہلکار نے کہا ہے کہ بلغراد میں چینی سفارت خانہ پر حملے کے بعد چینی ردعمل کے نتیجے میں چین کے بارے میں امریکہ کی تجارتی اقتصادی و سیاسی پالیسیاں تبدیل نہیں ہونگی۔ ہماری پالیسیاں ہمارے قومی مفاد میں ہیں ہم چین کو کوئی رعایت نہیں دے رہے۔

بقیہ صفحہ 8

5867 رنز' اوسط 37ء39' زیادہ سے زیادہ سکور 137 ناٹ آؤٹ' 6 سنچریاں' 41 نصف سنچریاں' 7 مرتبہ صفر پر آؤٹ' 47 کیچز' 2 وکٹیں' اوسط 26 بہترین باؤلنگ 1/4' رنزنی اوورز 80ء7' 92ء اور 96ء کے ورلڈ کپ مقابلوں میں شرکت کی۔

پلاٹ برائے فروخت

لاہور جوہر ٹاؤن 5 مرلہ 230 - H/3
ایگز لمیٹڈ تمام کاغذات مکمل۔ نقشہ پاس
آج خریدیں آج ہی تعمیر کریں۔
ہر طرح سے تسلی بخش

فون 7842817 - 042-446517

خلافت لائبریری ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ملکی خبریں

قومی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ : 29- مئی- گذشتہ چوبیس گھنٹوں میں
کم سے کم درجہ حرارت 28 درجے سنٹی گریڈ
زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 44 درجے سنٹی گریڈ
31- مئی- غروب آفتاب- 7-11
یکم جون- طلوع فجر- 3-22
یکم جون- طلوع آفتاب 5-01

بھارت نے بھمبر کا محاذ کھول دیا

بھارت نے کنٹرول لائن پر کرگل کے محاذ کے بعد بھمبر کا نیا محاذ کھول دیا ہے- پاک فوج کے ترجمان بریگیڈیئر راشد قریشی نے کہا کہ گجرات کے قریبی شہر بھمبر میں شہری آبادی پر جارحیت سنگین واقعہ ہے- جو کسی صورت قابل قبول نہیں- شہریوں پر مارٹر اور مشین گنوں سے فائرنگ کی گئی جس سے دو افراد شہید ہو گئے- ترجمان نے کہا کہ طیارے گرانے کے بعد کارگل سے سیاچن تک کنٹرول لائن کی جمعہ کے روز کوئی خلاف ورزی نہیں ہوئی- اطلاعات کے مطابق سیکٹر میں بھارت مجاہدین کی پوزیشن بدلنے میں ناکام ہو گیا- سیاچن کو جانے والے راستے مسلسل بند ہیں- مقبوضہ کشمیر میں یوم تکبیر مناتے ہوئے مجاہدین نے 23- بھارتیوں کو ہلاک کر دیا-

بھارتی ہیلی کاپٹر مار گرایا- 4 ہلاک

کشمیری حریت پسندوں نے بھارت کا گن شپ ہیلی کاپٹر مار گرایا جس سے عملے کے 4- افراد ہلاک ہو گئے- بھارتی وزیر دفاع نے بتایا کہ مجاہدین کے زیر قبضہ علاقے میں دو ہیلی کاپٹروں کو نشانہ بنایا گیا- ایک تباہ ہو گیا دوسرے کو شدید نقصان پہنچا- بھارتی ترجمان نے کہا کہ ہیلی کاپٹر کو سٹنگر میزائل مار کر گرایا گیا- بھارتی ترجمان نے کہا کہ کارگل میں حکومت پاکستان یا آئی ایس آئی ملوث نہیں یہ پاکستانی فوج کا کام ہے- ادھر بھارتی فضائیہ نے تیسرے روز بھی حملے کئے مگر یہ حملے مقبوضہ کشمیر کے علاقے میں محدود رہے- تقریباً 30 طیارے مقبوضہ کشمیر پہنچا دیئے گئے- ایک چوکی مجاہدین سے آزاد کرانے کا دعویٰ کیا گیا ہے- بارودی سرنگ سے ٹکرانے سے ایک بھارتی فوجی گاڑی تباہ ہو گئی- کئی بھارتی ہلاک و زخمی ہو گئے-

یوم تکبیر منایا گیا

28- مئی بروز جمعہ ملک بھر میں یوم تکبیر جوش و خروش سے منایا گیا- وزیراعظم نے مزار قائداعظم پر ایک جلسے سے خطاب کیا- سکولوں میں خصوصی پروگرام منعقد کئے گئے- جگہ جگہ میزائلوں اور چاغی کی پہاڑیوں کے ماڈل بنائے گئے- مساجد میں نوافل ادا کئے گئے-

حشر کر دیں گے

وزیراعظم نواز شریف نے کہا ہے کہ پاکستان کی طرف آنے والے بھارتی طیاروں کا حشر کر دیں گے پاکستان مذاکرات کے ذریعے مسائل حل کرنے کا خواہش مند ہے- کراچی میں یوم تکبیر پر مزار قائد پر خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اگر عوام سکھ میں نہیں تو مجھے بھی سکھی رہنے کا کوئی حق نہیں-

50- کروڑ کا اعلان

وزیراعظم نے ٹھٹھہ میں طوفان کے متاثرین کے لئے 50- کروڑ روپے کی گرانٹ دینے کا اعلان کیا- اور کہا کہ مزید امداد بھی دی جائے گی-

جنگ پھیل سکتی ہے

سابق وزیراعظم بینظیر بھٹو نے کہا ہے کہ لڑائی پھیل سکتی ہے- پاکستان اور بھارت جھڑپیں بند کریں- ورلڈ بنک کے اہلکاروں سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ میں نے فوج کو زیادہ فنڈز دے کر غلطی کی ہے اچھی حکومت بننے تک پاکستان کو امداد نہ دی جائے-

شمالی علاقوں کے بارے میں فیصلہ

سپریم کورٹ نے حکومت کو ہدایت کی ہے کہ شمالی علاقوں کے عوام کو بنیادی حقوق دینے کے بارے میں چھ ماہ کے اندر اقدام کرے- عوام کو اپنے منتخب نمائندوں کے ذریعے حکومت کرنے' خود مختار عدلیہ تک رسائی حاصل کرنے اور دیگر آئینی حقوق کی فراہمی کے لئے قوانین بنائے جائیں-

کھیلوں کی خبریں

پاکستان کی مسلسل چوتھی جیت

پاکستان نے ساتویں ورلڈ کپ کے چوتھے میچ میں نیوزی لینڈ کو 62 رنز سے ہرا دیا- نیوزی لینڈ نے ٹاس جیت کر پاکستان کو پہلے کھیلنے کی دعوت دی- پاکستان نے مقررہ پچاس اوورز میں 269 رنز بنائے- نیوزی لینڈ کی ٹیم 8 وکٹوں پر صرف 207 رنز بنا سکی- انضمام الحق 73 رنز بنا کر ناٹ آؤٹ رہے اور مین آف دی میچ کا اعزاز حاصل کیا- انہوں نے مسلسل دوسرے میچ میں یہ اعزاز پایا ہے-

زمبابوے کے کوچ کی رائے

زمبابوے کے کوچ ڈیوڈ ہوٹن نے کہا کہ جنوبی افریقہ اس ورلڈ کپ کی ناقابل تسخیر ٹیم ہے- اس کو صرف پاکستان شکست دے سکتا ہے-

تعارف انضمام الحق

نام- انضمام الحق' والد کا نام انتظام الحق' تاریخ پیدائش 3- مارچ 1970ء' مقام پیدائش- ملتان' قد 6 فٹ 2 انچ' عرفیت یا پیار کا چھوٹا نام- انضی- دائیں ہاتھ کے بیٹسمین' دائیں ہاتھ کے سلو باؤلر- شادی شدہ 25- فروری 1999ء کو شادی ہوئی- تعلیمی اہلیت- ایس ایس سی' کرکٹ کے علاوہ فٹ بال سے دلچسپی ہے- فارغ اوقات کے مشغلے- کتابیں پڑھنا' گھر والوں کے ساتھ وقت گزارنا' پسندیدہ کرکٹر- عمران خان اور ویون رچرڈز' فرسٹ کلاس کرکٹ کا آغاز 86-1985ء میں ملتان بمقابلہ بہاولپور میچ سے بہاولپور میں کیا- پیشہ ور کرکٹر کی حیثیت سے یو بی ایل سے منسلک ہیں- انٹرنیشنل کیریئر کا آغاز 92-1991ء' 182 ایک روزہ بین الاقوامی میچ'

باقی صفحہ 7 پر

خالص سونے کے زیورات نئے ڈیزائنوں میں بنوانے اور خریدنے کے لئے

محمود جیولرز

☎ دوکان 212381
رہائش 212131
بلال مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ

ڈیلرز- ریفریجریٹرز- ڈی فریزرز- ائرکنڈیشنرز- واشنگ مشین- ٹی وی

نیشنل الیکٹرونکس

1- لنک میکلوڈ روڈ جودھا مل بلڈنگ (پٹیالہ گراؤنڈ)
فون- 7357309 -7223228 لاہور

دانتوں کا معائنہ مفت

احمد ڈینٹل کلینک

ڈینٹسٹ رانا مدثر احمد
3:30 تا 7:30 شام
طارق مارکیٹ اقصیٰ چوک ربوہ

National College for Computer Studies
Rabwah phone No. 212034

- Offers Variety of diplomas / short courses.
- **Day and Night classes. (Male Students only)**
- Female staff for female students. (Day timings)
- Centrally air conditioned LAB with Pentium computers

All former students contact college administration to avail the chance for Windows NT Class (Free of cost)

Walk in for more information or contact on phone

الحمد اسٹیٹ

پراپرٹی ڈیلر

ہمارا نصب العین

اس ارض وطن میں ہر ایک کے لئے ہو گھر
پورے پاکستان میں کوئی نہ ہو بے گھر

پورے پاکستان میں ہر قسم کی جائیداد کی خرید و فروخت کے لئے مفت مشورہ حاصل کریں
ہر وقت ہر لمحے آپ کے ساتھ ساتھ

☎ 4993402
4993403
467003
467004

Haji Abdul Rauf
Chief Consultant

AL-HAMD ESTATE
Property Sale - Purchase
Mazzanine Floor, Taj Mahal Centre,
SB-8, Block-1, Gulshan-e-Iqbal, Karachi-75300